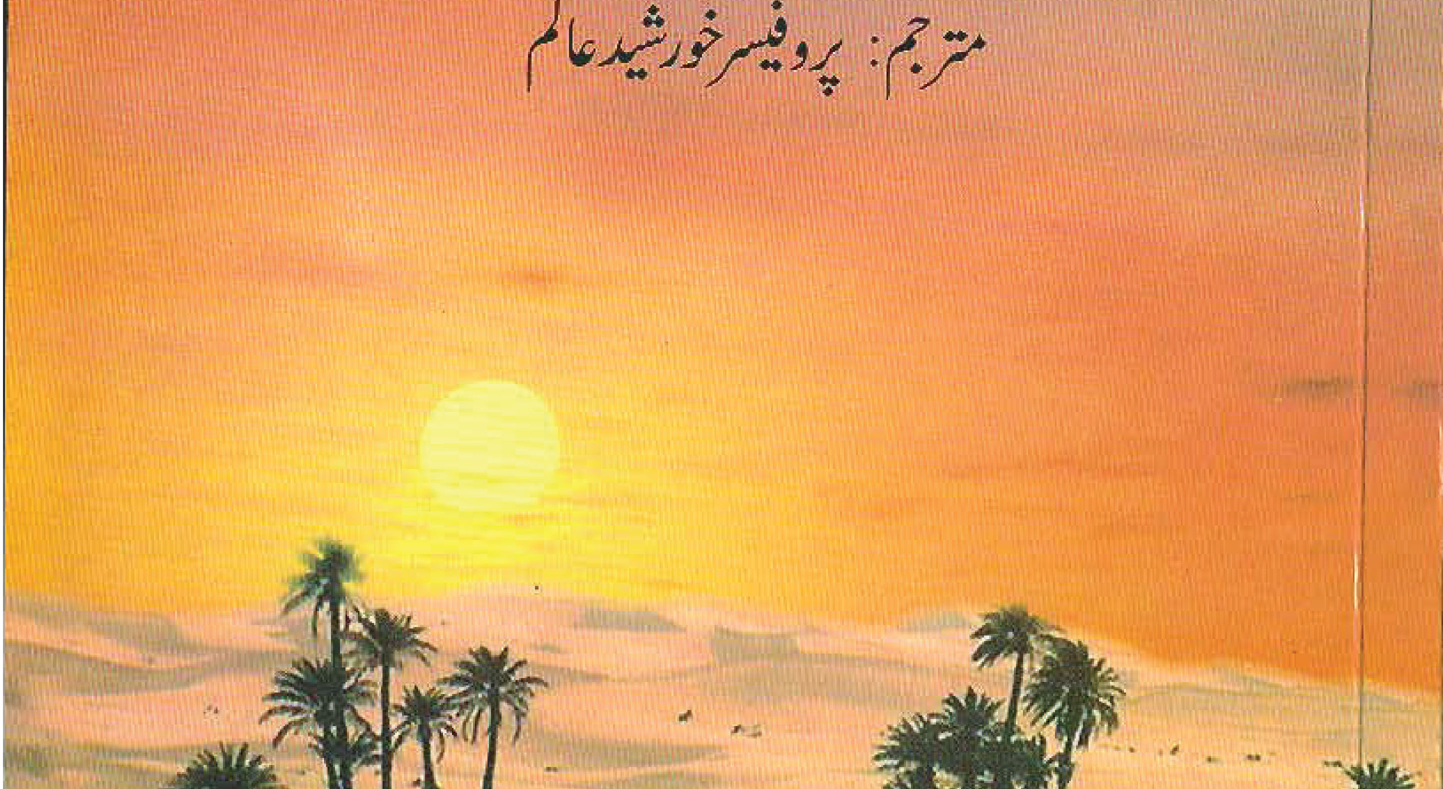
امتِ مسلمہ کی عمر

مصنف: امین محمد جمال الدین

مترجم: پروفیسر خورشید عالم



مرکزی انجمن خدام القرآن لاہور

اُمت مسلمہ کی عمر
اور
مستقبل قریب میں مہدی کے ظہور کا امکان

امین محمد جمال الدین

کی معرکۃ الآراء کتاب

''عمر امۃ الاسلام و قرب ظہور المھدی''

کا اُردو ترجمہ

مترجم: پروفیسر خورشید عالم

قرآن کالج' لاہور

مکتبہ خُدّام القرآن لاہور

36 کے' ماڈل ٹاؤن لاہور' فون : 3-5869501

نام کتاب ــــــــــــــــــ اُمتِ مسلمہ کی عمر
طبع اوّل تا طبع ہشتم (ستمبر 2001ء تا نومبر 2007ء) ـــــــ 7700
طبع ہفتم (مئی 2008ء) ـــــــــــــــــــــــــ 1100
ناشر ـــــــــ ناظم نشرواشاعت، مرکزی انجمن خدام القرآن لاہور
مقامِ اشاعت ـــــــــــ 36۔ کے، ماڈل ٹاؤن، لاہور
فون: 3-5869501
مطبع ـــــــــــ شرکت پرنٹنگ پریس، لاہور
قیمت ــــــــــــ 70 روپے
email:publications@tanzeem.org
website:www.tanzeem.org

اللہ کے رسول ﷺ نے فرمایا : "جہاں تک قیامت کی پہلی نشانی کا تعلق ہے وہ آگ ہے جو مشرق سے ظاہر ہو کر لوگوں کو حشر کے لیے مغرب میں جمع کر دے گی"۔ {۳۷}

مسلم کی اس روایت میں جو پہلے باب میں حذیفہؓ بن اسید سے مذکور ہے' آیا ہے :

". . . اور آخری نشانی وہ آگ ہے جو یمن سے نکل کر لوگوں کو میدان محشر میں نکال کر لے جائے گی"۔

ایک روایت میں ہے "... آگ عدن کی گہرائی سے نکل کر لوگوں کو میدان محشر میں دھکیل دے گی' جہاں وہ رات بسر کریں گے وہ رات بسر کرے گی' جہاں وہ قیلولہ کریں گے وہ قیلولہ کرے گی"۔ {۳۸}

یہ آگ کسی کافر کو پیچھے نہیں رہنے دے گی بلکہ ان سب کو اپنے آگے اچھی طرح ہانک کر لے جائے گی۔ جو ان میں سے پیچھے رہا اسے کھا جائے گی۔ یہاں تک کہ ان کو شام میں بپا میدان حشر کی طرف جانے پر مجبور کر دے گی۔

تیسری فصل

کائنات کا انقلاب اور اس کا خاتمہ

اس باب کو ختم کرنے سے پہلے مناسب معلوم ہوتا ہے کہ ہم اس دنیا کی انتہا اور حیاتِ ابدی کی ابتداء کے بارے میں تھوڑا سا تذکرہ کر دیں۔ کیونکہ یہ موضوع ان بڑی علامات سے متعلق ہے جن کا ابھی ابھی ہم نے تذکرہ کیا ہے۔ پھر آخرت پر ایمان کے حوالے سے اس کا علم ہمارے عقیدہ کا لازمی جزو ہے۔ اللہ عزّ وجلّ جب دنیا کے خاتمے اور بربادی کی اجازت دے گا تو فرشتے اسرافیل کو جس کا کام صور {۳۹} پھونکنا ہے' صور پھونکنے کا حکم دے گا۔

پہلا نفخہ (پھونک)' گھبراہٹ کا نفخہ

یہ نفخہ خاصا طویل ہو گا جس کو سن کر آسمان و زمین پر رہنے والے سب ڈر جائیں گے سوائے ان کے جن کو اللہ بچا لے اور وہ انبیاء اور شہداء ہیں۔ یہ پھونک سن کر سب

زندہ لوگ خوفزدہ ہوں گے کیونکہ انبیاء اور شہداء بھی اپنے رب کے یہاں زندہ ہیں اس لئے اللہ انہیں اس چیخ کے ڈر سے بچالے گا۔ اللہ تعالیٰ کا قول ہے :

"اور کیا گزرے گی اس روز جب کہ صور پھونکا جائے گا اور ہول کھا جائیں گے وہ سب جو آسمانوں اور زمین میں ہیں سوائے ان لوگوں کے جنہیں اللہ اس ہول سے بچالے گا۔ اور سب کان دبائے اس کے حضور حاضر ہو جائیں گے"۔

(النمل : ۸۷)

یہ وہی نفخہ ہے جس کی وجہ سے پوری کائنات بری طرح حرکت کرنے لگے گی اور ایک زبردست زلزلہ آئے گا جس کی وجہ سے سب جوڑ کھل جائیں گے اور وہ سب بند ڈھیلے پڑ جائیں گے جو اس ہم آہنگ کائنات کو مربوط رکھے ہوئے ہیں۔ زمین لرز جائے گی' اس کو جھٹکے لگیں گے۔ پہاڑ گر کر زمین کے ساتھ برابر ہو جائیں گے اور وہ ریزہ ریزہ ہو کر ذروں کی مانند بکھر جائیں گے۔ سمندر پھٹ کر ایک دوسرے میں گر جائیں گے اور بھڑکتی ہوئی آگ میں تبدیل ہو جائیں گے۔ آسمان میں ایک بہت بڑا شگاف پڑ جائے گا جس کی وجہ سے اس کی جاذبیت (Gravitation) جاتی رہے گی۔ سیارے غبار آلود ہو جائیں گے۔ ستارے پے بہ پے گرنے لگیں گے۔ سورج اور چاند کو جمع کر کے پھینک دیا جائے گا۔ ہر ایک کی روشنی جاتی رہے گی۔ ہر چیز فنا ہو جائے گی۔ کائنات اسی طرح کہر اور بخار میں بدل جائے گی جیسے تخلیق سے پہلے تھی۔

یہ وہی نفخہ ہے جو اس چھوٹے سے مغرور انسان کی عقل غارت کر دے گا جو اپنے خالق سے بھی بڑا بننے کی کوشش میں لگا رہتا ہے۔ اس کی عقل زائل ہو جائے گی' اس کے ہوش و حواس اڑ جائیں گے۔ وہ اپنی کم عقلی' ذہنی اضطراب و ہیجان کے ساتھ روئے زمین پر یوں آوارہ گھومے گا جیسے جل مرنے والے پروانے گھومتے ہیں۔ جو بھی اس نفخہ کو سنے گا وہ گردن موڑ کر اس کی طرف توجہ دے گا۔ ایک کان کو اوپر اٹھا کر اور دوسرے کان کو نیچا کر کے اس خوفناک چیخ کے مرکز کی طرف دھیان دے گا۔

یہ وہی نفخہ ہے جو اچانک اس وقت آئے گا جب وہ غفلت میں مدہوش اور کفر میں غرق ہوں گے۔ ان کی حالت کو اللہ کے رسول ﷺ نے یہ کہہ کر واضح کیا ہے :

"قیامت اس وقت آئے گی جب دو آدمیوں نے اپنا کپڑا بچھا رکھا ہو گا' نہ ان کو باہمی خرید و فروخت کو ختم کرنے کی مہلت ملے گی اور نہ کپڑا لپیٹنے کی اجازت۔ قیامت اس وقت آئے گی جب اونٹنی کا دودھ لے جانے والے کو پینے کی بھی مہلت نہیں ملے گی۔ قیامت اس وقت آئے گی جب آدمی پانی کا حوض تیار کرے گا مگر اسے جانوروں کو پانی پلانے کی مہلت نہ ملے گی۔ اور قیامت اس وقت آئے گی جب کسی نے اپنا لقمہ منہ تک اٹھایا ہو گا اور اسے اتنی مہلت نہ ملے گی کہ وہ اس کو منہ میں ڈال لے"۔ {۴۰}

اللہ تعالیٰ کا قول ہے:

"لوگو! اپنے رب کے غضب سے بچو۔ حقیقت یہ ہے کہ قیامت کا زلزلہ بڑی (ہولناک) چیز ہے۔ جس روز تم اسے دیکھو گے حال یہ ہو گا کہ ہر دودھ پلانے والی اپنے دودھ پیتے بچے سے غافل ہو جائے گی اور ہر حاملہ کا حمل گر جائے گا اور لوگ تم کو مدہوش نظر آئیں گے حالانکہ وہ نشے میں نہ ہوں گے' بلکہ اللہ کا عذاب ہی کچھ ایسا سخت ہو گا"۔ (الحج: ۱،۲)

دوسرا نفخہ' بے ہوشی اور موت کا نفخہ

پھر اللہ تعالیٰ اسرافیل کو دوسری مرتبہ صور پھونکنے کا حکم دیں گے۔ یہ بے ہوشی کا نفخہ ہو گا۔ انبیاء اور شہداء سمیت زمین و آسمان کی ساری مخلوق بے ہوش ہو کر مر جائے گی، سوائے ان کو جن کو اللہ بچانا چاہے گا۔ وہ آٹھ فرشتے ہیں: جبرئیل' میکائیل' اسرافیل' موت کا فرشتہ اور عرش اٹھانے والے چار فرشتے۔ {۴۱}

اللہ تعالیٰ کا قول ہے:

"اور صور میں پھونک ماری جائے گی' سو تمام آسمان اور زمین والوں کے ہوش اڑ جائیں گے سوائے ان کے جن کو اللہ تعالیٰ بچانا چاہے۔ پھر اس میں دوبارہ پھونک ماری جائے گی تو دفعتاً سب کے سب کھڑے ہو جائیں گے اور (چاروں طرف) دیکھنے لگیں گے"۔ (الزمر: ۶۸)

پھر اللہ تعالیٰ حکم دیں گے کہ جبرئیل' میکائیل' اسرافیل اور عرش اٹھانے والے چار فرشتوں کی روح قبض کر لی جائے۔ صرف اللہ تعالیٰ اور موت کا فرشتہ باقی رہ جائیں گے۔ پھر اللہ

اس فرشتے سے کہے گا کہ تو میری مخلوق ہے' جب میں نے ارادہ کیا تجھے پیدا کر دیا' اب مر جاؤ۔ چنانچہ ملک الموت مر جائے گا اور سوائے الجبار تبارک و تعالیٰ کے کوئی باقی نہیں رہے گا۔ وہ زندہ ہے' اسے موت نہیں آئے گی۔ وہ اول ہے جس سے پہلے کوئی چیز نہیں' وہ آخر ہے جس کے بعد کوئی چیز نہیں۔ وہ زمین و آسمان کو اپنے دائیں ہاتھ میں پکڑ کر حرکت دے گا اور فرمائے گا: میں بادشاہ ہوں' میں جبار ہوں۔ زمین کے بادشاہ کہاں ہیں؟ کہاں ہیں جبر کرنے والے؟ کہاں ہیں فخر کرنے والے؟ آج کے دن کس کی بادشاہی ہے؟ آج کے دن کس کی مہمانداری ہے؟ آج کے دن کس کی بادشاہت ہے؟ ذاتِ الٰہی خود جواب دے گی: بادشاہی صرف اللہ کی ہے جو ایک ہے' جو قہار ہے۔

بخاری اور مسلم کی حضرت ابو ہریرہؓ سے مروی حدیث کے مطابق کائنات چالیس (سال یا ماہ یا دن) تک اس عالم میں رہے گی۔ اللہ کے رسول ﷺ نے فرمایا: "دو نفخوں کے درمیان چالیس کا وقفہ ہو گا"۔ لوگوں نے پوچھا: "اے ابو ہریرہؓ کیا چالیس روز؟ انہوں نے کہا: مجھے پتہ نہیں۔ چنانچہ میں جواب سے انکار کرتا ہوں۔ انہوں نے پوچھا: چالیس ماہ؟ انہوں نے کہا: مجھے علم نہیں۔ انہوں نے پوچھا: کیا چالیس برس؟ انہوں نے کہا مجھے علم نہیں۔ {۴۲}

پھر اللہ تعالیٰ آسمان سے شبنم یا سائے کی مانند بارش اتارے گا' جس کے باعث مخلوقات کے جسم ایسے اگ آئیں گے جیسے سبزیاں اگتی ہیں۔ انسان کی دمچی (کمر کے نچلے حصے میں ابھری ہوئی ہڈی) کے سوا سب بوسیدہ ہو چکا ہو گا۔ قیامت کے روز مخلوق اسی ہڈی سے ترکیب پائے گی۔ اے عقل والو عبرت پکڑو!

جب تخلیق مکمل ہو جائے گی تو اللہ تعالیٰ سب سے پہلے اسرافیل کو زندہ کر کے اسے چیخ مارنے کا حکم دیں گے۔ یعنی وہ یہ کہیں گے: اے گلی سڑی ہڈیو! اے ٹوٹے ہوئے جوڑو! اے متفرق اعضاء! اے پارہ پارہ بالو! اللہ تمہیں حکم دیتا ہے کہ تم سب فیصلے کے لئے اکٹھے ہو جاؤ۔{۴۳} پھر وہ صور پھونکیں گے۔

تیسرا نفخہ، مر کر اٹھنے اور حشر نشر کا نفخہ

صور میں اتنے سوراخ ہیں جتنی مخلوقات کی ارواح ہیں۔ اسرافیل صور پھونکیں گے تو روحیں اڑ کر جسموں میں چلی جائیں گی۔ مومنوں کی روحیں روشنی میں دمکتی ہوئی اور کافروں کی روحیں اندھیروں میں بھٹکتی ہوئی اڑ کر جائیں گی۔ اللہ عزّوجلّ فرمائے گا: "مجھے میری عزت و جلال کی قسم یہ روح اسی جسم میں داخل ہوگی جو دنیا میں اس سے آباد تھا۔" چنانچہ روحیں جسموں میں سرایت کر جائیں گی۔ جسم قبروں سے اپنے سروں سے مٹی جھاڑتے ہوئے اٹھیں گے۔ کافر کہیں گے: یہ دن تو بڑا سخت ہے۔ اور مومن کہیں گے: شکر ہے اس اللہ کا جس نے غم کو ہم سے دور کر دیا۔

حواشی

{۱} مسلم نے کتاب الفتن و اشراط الساعۃ میں اور احمد نے مسند میں روایت کیا ہے۔

{۲} اس حساب سے دجال کے زمین پر قیام کی مدت تقریباً ایک سال، دو ماہ اور دس دن بنتی ہے۔

{۳} صحیح حدیث ہے۔ اسے طبرانی نے اوس بن اوس سے روایت کیا ہے۔

{۴} صحیح حدیث ہے۔ ابوداؤد نے ابوہریرہ سے روایت کی ہے۔ ناصر الدین الالبانی کی "الصحیحہ" میں حدیث نمبر ۲۱۸۲ ہے۔

{۵} حدیث کا کچھ حصہ مسلم نے کتاب الفتن میں نواس بن سمعان سے روایت کیا ہے۔

{۶} مسلم نے کتاب الفتن میں اور احمد نے جابر بن عبداللہ سے روایت کیا ہے۔

{۷} بخاری، مسلم اور احمد نے ابوہریرہ سے روایت کیا ہے۔

{۸} فتح الباری۔ کتاب احادیث الانبیاء، ص ۴۹۳۔

{۹} مصدر سابق، ص ۴۹۴

{۱۰} بخاری، مسلم، احمد، نسائی اور ابن ماجہ نے ابوہریرہ سے روایت کیا ہے۔

{۱۱} احمد اور مسلم نے ابوہریرہ سے روایت کیا ہے اور وہ البانی کی الصحیحہ میں نمبر ۲۴۵۷